Australian Early Development Census (AEDC)
Frequently asked questions for families

ابتدائی بچپن میں نشوونما کا آسٹریلین سینسس
گھرانوں کے لیے اکثر پوچھے جانے والے سوالات

ابتدائی بچپن میں نشوونما کا آسٹریلین سینسس (Australian Early Development Census (AEDC)) کیا ہے؟

AEDC مجموعی گروہ کی بنیاد پر یہ جانچ ہے کہ آسٹریلیا میں بچے سکول کے آغاز کے وقت تک کس طرح نشوونما پا چکے ہوتے ہیں۔ اساتذہ اپنی جماعت کے ہر بچے کے لیے ابتدائی نشوونما کے انسٹرومنٹ (Instrument) کی آسٹریلین ورژن کہلایا جانے والا ایک تحقیقی وسیلہ مکمل کرتے ہیں۔ یہ Instrument ابتدائی بچپن میں نشوونما کے پانچ اہم معاملات کی پیمائش کرتا ہے:

- جسمانی صحت اور بہبود
- سماجی قابلیت
- جذباتی پختگی
- لسانی اور ذہنی اہلیتیں (سکول میں حاصل کی جانے والی)
- بات سمجھنے اور سمجھانے کی اہلیتیں اور عمومی علم۔

یہ معاملات بالغ ہونے کے بعد انسان کی صحت، تعلیم اور سماجی نتائج کی پیشگوئی کے لیے نہایت متعلقہ معاملات ہیں۔

آسٹریلین حکومت آسٹریلیا میں ابتدائی بچپن میں نشوونما کی قومی پیش رفت کے پیمانے کے طور پر AEDC کی توثیق کرتی ہے۔

AEDC کے لیے کون ذمہ دار ہے؟

آسٹریلین حکومت اور سٹیٹ اور ٹیریٹری کی حکومتیں AEDC فراہم کرنے کے لیے مختلف تنظیموں کے تعاون سے کام کرتی ہیں۔ میلبرن میں سوشل ریسرچ سنٹر (Social Research Centre) AEDC کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے اور اس کا انتظام کرتا ہے۔

AEDC کا ڈیٹا کیوں اکٹھا کیا جاتا ہے؟

AEDC کی قدروقیمت اس وجہ سے ہے کہ یہ سکولوں، کمیونٹیوں اور حکومتوں کے لیے معلومات فراہم کرتا ہے۔ ان معلومات سے بچوں اور گھرانوں کے لیے درکار خدمات، وسائل اور مدد کی شناخت ہوتی ہے تاکہ آسٹریلیا میں بچوں کا مستقبل ڈھالنے اور بہبود میں مدد ملے۔

AEDC کو وقت کے ساتھ ساتھ کمیونٹیوں میں بچوں کی نشوونما میں تبدیلیوں پر نظر رکھنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ یہ سمجھا جائے کہ بچوں کی زندگی کے امکانات بہتر بنانے کے لیے مقامی حالات کو کیسے بدلا جا سکتا ہے۔

AEDC کا ڈیٹا کیسے اکٹھا کیا جاتا ہے؟

اساتذہ بچوں کے پہلے کل وقتی تعلیمی سال میں ابتدائی نشوونما کے انسٹرومنٹ (Instrument) کی آسٹریلین ورژن (سوالنامے کی طرح) مکمل کرتے ہیں جس کے لیے وہ ایک محفوظ ڈیٹا انٹری سسٹم استعمال کرتے ہیں۔ Instrument اپنی جماعت کے بچوں کے حوالے سے استاد کے علم اور مشاہدے کی بنیاد پر مکمل کیا جاتا ہے۔جب اساتذہ Instrument مکمل کریں تو بچوں کو موجود ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ سکولوں کو استادوں کے اس کام میں مصروف ہونے کے وقت معاون استادوں کے انتظام کے لیے مالی وسائل ملتے ہیں – اساتذہ کو ایک طالبعلم کے لیے ایک Instrument مکمل کرنے میں تقریباً 20 منٹ لگتے ہیں۔

مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایک ایبوریجنل یا ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر بچے کے لیے Instrument مکمل کرتے ہوئے، جہاں ممکن ہو، استاد ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر تہذیبی مشیر سے مشورہ کریں۔ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر تہذیبی مشیر منفرد تہذیبی علم فراہم کرتے ہیں اور Instrument کو مکمل کرنے میں اساتذہ کی مدد کی بہت اہلیت رکھتے ہیں کیونکہ وہ ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر بچوں کے سیکھنے کے طریقوں اور طرزعمل کے بارے میں ذاتی فہم رکھتے ہیں۔

کیا میرے بچے کے استاد کے لیے میرے بچے کا AEDC مکمل کرنا ضروری ہے؟

AEDC ابتدائی بچپن میں نشوونما کا ایک اہم، قومی سطح پر مکمل کیا جانے والا سروے ہے۔ 2018 میں سکول کے پہلے سال میں زیر تعلیم تقریباً 309,000 بچوں کے متعلق معلومات اکٹھی کی گئیں۔ مکمل ہو جانے پر AEDC کمیونٹیوں، والدین، سکولوں اور حکومتوں کو معلومات فراہم کرتا ہے جن سے وہ زیادہ مؤثر طور پر بچوں کی ضرورت کی خدمات، وسائل اور مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

AEDC کے نتائج ابتدائی بچپن کے پروگراموں کے مرتّب اور استعمال کیے جانے کا طریقہ ڈھال رہے ہیں جس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بچوں کو ایک محفوظ، پروان چڑھانے والا اور سیکھنے کا ماحول پیش کیا جائے جہاں وہ پھلیں پھولیں اور خوش رہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ زندگی کے ابتدائی سالوں میں بچوں کی مدد کے وسائل میں سرمایہ کاری سے بچوں اور پورے معاشرے کے لیے دور رس فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ AEDC لوگوں کی مرضی پر منحصر ہے، یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے اور آپ کے بچے کو موجود رہنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ استاد اپنے مشاہدوں کی بنیاد پرInstrument مکمل کرتا ہے اور نتائج مجموعی گروہوں کے لیے تیار کیے جاتے ہیں تاکہ بچوں، اساتذہ اور سکولوں کی پرائیویسی برقرار رہے۔ آپ کے بچے کو ڈیٹا یا رپورٹوں میں انفرادی طور پر شناخت نہیں کیا جائے گا۔

AEDC کے لیے ہر بار ڈیٹا اکٹھے کرنے سے پہلے والدین/نگرانوں کو ایک خط کے ذریعے اطلاع دی جائے گی کہ آیا ان کے بچے کا سکول شریک ہونے والا ہے۔ والدین/نگران اگر نہ چاہتے ہوں کہ استاد ان کے بچے کا AEDC مکمل کرے تو وہ سکول کو مطلّع کر سکتے ہیں۔

کیا میں نتائج جمع رکھنے والی ڈیٹابیس میں سے اپنے بچے کے نتائج نکلوا سکتا/سکتی ہوں؟

ہاں۔ آپ کو یہ موقع حاصل ہے کہ کسی بھی وقت اپنے بچے کی AEDC میں شرکت کے لیے رضامندی واپس لے لیں۔ اگر آپ رضامندی واپس لیں تو آپ کے بچے کے متعلق معلومات کو ڈیٹابیس میں سے نکال دیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے آپ اپنے بچے کے سکول سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ تاہم اگر آپ ڈیٹا رپورٹ کیے جانے کے بعد اپنی رضامندی واپس لیں تو آپ کے بچے کے متعلق معلومات کو نکالا نہیں جا سکتا۔

کیا میرے بچے کے متعلق معلومات کو بحفاظت رکھا جاتا ہے؟

ہاں۔ ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، سکلز اینڈ ایمپلائمنٹ (Department of Education, Skills and Employment (DESE)) AEDC ڈیٹا کا نگران ہے اور ڈیٹا اکٹھے کیے جانے کے طریقوں، ڈیٹا جمع رکھنے اور رپورٹ کرنے کی ٹیکنالوجیوں کو استعمال کرتا ہے تاکہ AEDC کے ڈیٹا کا معتبر اور محفوظ ہونا یقینی بنایا جائے۔ DESE اور تمام کانٹریکٹ پر خدمات مہیا کرنے والوں کے درمیان متفقہ سیکیورٹی کے اصول (پروٹوکولز) AEDC ڈیٹا تک بلااجازت رسائی اور ان کے حادثاتی طور پر تلف یا تبدیل ہو جانے کے خلاف تحفظ طلب کرتے ہیں۔

اگر اپنے بچے سے تعلق رکھنے والی معلومات کی پرائیویسی کے بارے میں میرے مزید سوالات ہوں یا میں شکایت کرنا چاہوں تو کس سے رابطہ کروں؟

AEDC میں معلومات کی پرائیویسی کے متعلق تمام سوالات اور شکایات کو تحریری طور پر DESE کو aedc@education.gov.au پر بھیجنا چاہیے۔ AEDC کی ویب سائیٹ www.aedc.gov.au پر بھی AEDC اقدام کے متعلق بہت سی معلومات دستیاب ہیں۔

DESE کی ویب سائیٹ پر مندرجہ ذیل معلومات شامل ہیں:

- DESE کی پرائیویسی پالیسی
- یہ معلومات کہ DESE کس طرح آسٹریلین پرائیویسی پرنسپلز (Australian Privacy Principles, APP) کی تعمیل کرتا ہے
- پرائیویسی کی خلاف ورزی کے شبہے کی شکایات کیسے کی جا سکتی ہیں
- یہ مختصر بیان کہ DESE شکایات پر کیسے کام کرتا ہے۔

کیا استاد کے Instrument کی آسٹریلین ورژن مکمل کرتے ہوئے بچے کا موجود ہونا ضروری ہے؟

نہیں۔ اساتذہ ڈیٹا اکٹھا کرنے کا محفوظ نظام استعمال کرتے ہوئے Instrument کی آسٹریلین ورژن مکمل کرتے ہیں۔ سوالات اپنی جماعت میں بچوں کے متعلق اساتذہ کے علم اور مشاہدے کی بنیاد پر مکمل کیے جاتے ہیں۔ یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے اور اساتذہ کے سوالات مکمل کرنے کے وقت بچوں کا موجود ہونا ضروری نہیں ہے۔

اساتذہ کی رپورٹنگ کتنی قابل اعتبار ہے؟

اساتذہ کی رپورٹنگ بہت قابل اعتبار ہے۔ اساتذہ جن بچوں کو تعلیم دیتے ہیں، ان کے متعلق ان کے پیشہ ورانہ مہارت اور علم کا مطلب یہ ہے کہ وہ بچوں کی نشوونما کے متعلق مشاہدے کی بہت اہلیت رکھتے ہیں۔

کینیڈا میں تحقیقی مطالعات نے اساتذہ کی رپورٹنگ کے قابل اعتبار ہونے کی اس طرح تصدیق کی ہے کہ بچوں کے ایک ہی گروہ کی رپورٹنگ کے لیے مختلف اساتذہ کو استعمال کیا گیا۔

اساتذہ کو تفصیلی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے اور Instrument کے درست استعمال میں مدد کے لیے وہ ایک گھنٹے کی تربیت مکمل کرتے ہیں۔

اساتذہ نہایت قابل پیشہ ور افراد ہوتے ہیں اور ابتدائی بچپن میں نشوونما کو سمجھتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ بچوں کی نشوونما کے مشاہدے کی بہت اہلیت رکھتے ہیں۔

کیا والدین/نگرانوں کو اپنے بچے کے انفرادی نتائج ملتے ہیں؟

AEDC پڑھنے، لکھنے اور حساب کے نیشنل اسیسمنٹ پروگرام (NAPLAN) کی طرح نہیں ہے جس کی انفرادی رپورٹیں والدین/نگرانوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ AEDC کے لیے آپ کے بچے کے ڈیٹا کو اسی کمیونٹی میں رہنے والے دوسرے بچوں کے ڈیٹا کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ بچوں کے انفرادی AEDC نتائج رپورٹ نہیں کیے جاتے اور AEDC کو تشخیصی وسیلے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ اس کا مطلب ہے کہ بچے کی انفرادی رپورٹ نہیں بنائی جاتی۔

اپنے بچے کے متعلق معلومات تک رسائی کے بارے میں مزید جاننے کے لیے براہ مہربانی یہ ویب سائیٹ دیکھیں Department of Education, Skills and Employment’s Guide to Accessing and Correcting Your Personal Information

کیا AEDC پہلے بھی کیا گیا ہے؟

2004 اور 2008 کے درمیان آسٹریلیا بھر میں 60 کمیونٹیوں میں AEDC کا آزمائشی منصوبہ چلا۔ اس میں (نادرن ٹیریٹری کے علاوہ) ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری کے 56,752 بچے، 2,157 اساتذہ اور 1,012 سکول (سرکاری سکول بھی اور غیرسرکاری سکول بھی) شامل تھے۔

2009 میں AEDC جسے پہلے ابتدائی نشوونما کا آسٹریلین انڈیکس (Australian Early Development Index (AEDI)) کہا جاتا تھا، پہلی بار قومی سطح پر انجام دیا گیا جس سے آسٹریلیا میں بچوں کے ابتدائی بچپن میں نشوونما کے نتائج کی ایک تصویر مہیا ہوئی۔

تب سے ہر تیسرے سال قومی سطح پر AEDC کیا جا رہا ہے (2012، 2015، 2018)۔ ڈیٹا اکٹھے کرنے کے ہر موقع پر 95 فیصد سے زیادہ ایسے سکول شریک ہوئے جن میں اہل بچے موجود تھے۔

گروہ کی بنیاد پر پیمائش کیوں کی جاتی ہے؟

گروہ کی بنیاد پر پیمائش میں توجہ کل اشخاص یا گروہوں پر رہتی ہے۔ AEDC پوری کمیونٹی میں ابتدائی بچپن میں نشوونما پر غور کرتا ہے۔ انفرادی طور پر بچوں پر توجہ رکھنے کی بجائے کمیونٹی میں سب بچوں پر غور کرنے سے زیادہ بچوں کے لیے زیادہ تبدیلی مہیا ہوتی ہے۔

AEDC کے ڈیٹا کو کمیونٹیاں، سکول، پالیسی ساز، ابتدائی بچپن کے معلّمین اور صحت کی خدمات، لوکل کاؤنسلز اور حکومتیں دوسرے وسائل (جیسے سٹیٹ اور ملک بھر کے اعدادوشمار) کے ساتھ ساتھ استعمال کر کے ابتدائی بچپن میں بہترین ممکن نشوونما کے لیے منصوبہ بندی کرتی ہیں اور ایسی کوششوں کی جانچ کرتی ہیں۔

AEDC کے فوائد کیا ہیں؟

تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی کے ابتدائی سالوں میں شیر خوار بچوں اور دوسرے بچوں کے تجربات اور تعلقات ان کی آئندہ نشوونما پر گہرے اثرات مرتّب کرتے ہیں۔ ابتدائی سالوں میں درست قسم کی خدمات، وسائل اور مدد کی وجہ سے بچوں اور معاشرے کو عمر بھر کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا میں اساتذہ نے آگاہ کیا ہے کہ AEDC میں شرکت سے انفرادی طور پر بھی اور پوری جماعت کے طور پر بھی بچوں کی ضروریات کے بارے میں ان کا شعور بڑھا۔ انہوں نے اس بات سے بھی آگاہ کیا کہ AEDC مکمل کرنے سے انہیں بچوں کو سکول کے آغاز میں مدد دینے کی منصوبہ بندی اور کمرۂ جماعت کے پروگرام کی تیاری میں مدد ملی۔

AEDC کے لیے مسلسل مالی وسائل سے یہ یقینی ہوتا ہے کہ حکومتوں اور کمیونٹیوں کو وہ معلومات ملتی رہیں جن کی انہیں چھوٹے بچوں اور ان کے گھرانوں کی زندگیاں بدلنے کے لیے ضرورت ہے۔ تعلیم، صحت اور کمیونٹی کی خدمات کے ضمن میں جو اشتراک کار پہلے ہی استوار ہو چکا ہے، وہ پہلے سے جاری کام کی بنیاد پر پھیلنا اور بڑھنا جاری رکھ سکتا ہے۔

گزشتہ مواقع پر اکٹھے کیے گئے ڈیٹا کے نتائج کو کئی طور سے چھوٹے بچوں اور ان کے گھرانوں کے لیے خدمات بہتر بنانے میں استعمال کیا جا چکا ہے:

- کمیونٹیوں نے نئے کھیل کے میدان اور پرورش اولاد کی خدمات شروع کیں
- پڑھنے اور لکھنے کے نئے پروگراموں کے ذریعے سکولوں کو طالبعلموں کی بہتر کارکردگی دیکھنے کو ملی
- حکومت نے ڈیٹا کو بچوں کے لیے بہتر پالیسیاں بنانے کے لیے شواہد کے طور پر استعمال کیا۔

یہ مثالیں دیکھنے کے لیے کہ AEDC کے نتائج کو سکولوں اور کمیونٹیوں نے کس طرح استعمال کیا ہے، براہ مہربانی AEDC کی ویب سائیٹس پر school stories اور community stories دیکھیں۔